إعراب

آيةُ الكُرسي تحليل

﴿وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ﴾

اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے اللہ کے علم میں سے کسی شے کا بھی سوائے اس کے جو اللہ چاہے

and they cannot comprehend anything out of His knowledge except what He pleases,

وَ	لَا	يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ	عِلْمِه	اِلَّا	بِمَا	شَآءَ
او	نہیں	وہ احاطہ	کسی	میں	اس کے علم	سوا	اس کے جو	وہ

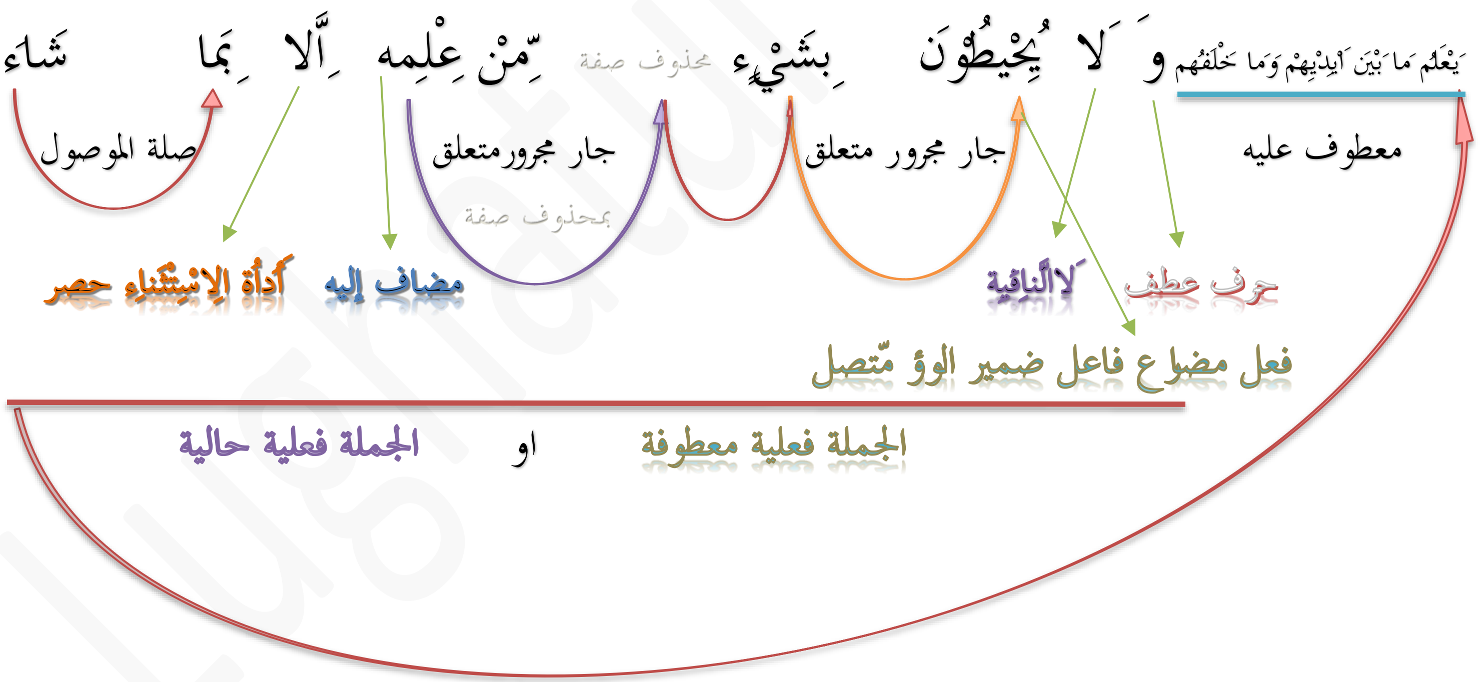

فاعل ضمير الوؤ موجع

- وَلَا يُحِيطُوْنَ وہ نہیں گھیر سکتے۔یا نہیں گھیرتے۔(علمی)احاطہ نہیں کر سکتے۔ضمیر فاعل " واؤ "
ما فی السموت وما فی الارض کی طرف راجع ہے یعنی وہ اس کے علم میں سے کسی شے کا(کامل) علمی احاطہ نہیں کر سکتے۔
جیسا کہ کہتے ہیں" ما مَرَرْتُ بِأَحدا لَا زِيْدٍ" (یعنی میں کسی کے پاس سے نہیں گزرا مگر صرف زید کے پاس سے ہی گزرا)۔

اور کلمہ "شاء " کے مفعول کی تقدیری عبارت" اِلَّا بِمَا شَآءَ اَنْ يُحِيْطُوا بِهِ" (یعنی مگر جس قدر وہ(اللہ) چاہے کہ لوگ اس

(کے علم) کا احاطہ کریں)"محذوف ہے۔اللہ کے فرمان" وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِه " کی دلالت کی بنا پر اس عبارت کو مقدر ماننا ہے

. - اِلَّا بِمَا شَآءَ – اى اِلَّا بِمَا شَآءَ اَنْ يَطَّلِعُهُمْ عليه۔جیسے وہ چاہے جس چیز کا علم وہ دینا چاہے۔

- وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ جملہ کی دو پوزیشن ہو سکتی ہیں۔

1- الجملة فعلية حالية: یہ جملہ ما قبل جملہ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ کا حال ہے۔

"وَ" واؤ حالية ہے اور "يَعْلَمُ" کی ضمیر "هُوَ" فاعل ذوالحال ہے

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اس حال میں کہ (وہ احاطہ نہیں کر سکتے اللہ کے علم میں سے کسی شے کا بھی سوائے اس کے جو اللہ چاہے)

---

2 - الجملة فعلية معطوفة: یہ جملہ ما قبل جملہ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ کا معطوف ہے۔

"وَ" واؤ عاطفة ہے۔وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے اللہ کے علم میں سے کسی شے کا بھی سوائے اس کے جو اللہ چاہے

دونوں جملوں کا مجموعہ بتا رہا ہے کہ محیط کل اور ہمہ گیر علم ذاتی اللہ تعالیٰ کی خصوصیت ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ثبوت ہے اس لئے دونوں جملوں کے درمیان حرف عطف کو ذکر کر دیا۔(تفسیر مظہری)

وَ	حرف عطف - مبنی الاصل لامحل له من الاعراب
لَا	لَاالنَّافِيَة - مبنی الاصل لامحل له من الاعراب
يُحِيْطُوْنَ (ح وط)	فعل مضارع مَرْفُوْعٌ وَ عَلَامَةُ رَفْعِهِ بِثُبُوْتِ نُوْنِ فاعل ضمير الوؤ مّتصل مرفوع ثلاثي مزيد فيه فعل (أَحاطَ - يُحِيْطُ) - باب إِفْعاٌل فارم (4) - جمع مذكر غائب يُحْوِطُ ← انتقال حرکت ← يُحُوْطُ ← مطابقت ← يُحِيْطُ (مصدر: إِحَاطَةٌ گھیرنا)
بِ	حرف جرّ - مبنی الاصل لامحل له من الاعراب
شَيْءٍ (ش ي ء)	اسم مجرور - مَجْرُوْرٌ وَ عَلَامَةُ جرِّهِ الكسرةُ الظَّاهِرَة " بِشَيْءٍ " جار مجرور متعلق فعل " يُحِيْطُوْنَ "
مِّنْ	حرف جرّ - مبنی الاصل لامحل له من الاعراب
عِلْمِ (ع ل م)	مصدر - اسم مجرور و هُوَ مُضَاف - مَجْرُوْرٌ وَ عَلَامَةُ جرِّهِ الكسرةُ الظَّاهِرَة " مِنْ عِلْمِ " جار مجرور متعلق فعل " يُحِيْطُوْنَ "
هِ	ضمير مُتّصِل مضاف إليه - واحدمذكر غائب - مبنّی على الكسرة في محلّ جرّ
اِلَّا	أَدَاةُ الِاسْتِثْنَاءِ(حَصَر) - مبنی الاصل لامحل له من الاعراب
بِ	حرف جرّ - مبنی الاصل لامحل له من الاعراب
مَا	اسم الموصول مشترك - اسم مجرور - مبنیّ على السكون في محلّ جرّ
شَآءَ (ش ي ء)	فعل مَاضٍ ثلاثي مجرد أجوف باب (ض) شاءَ يَشيْءُ " شَآءَ " جملة فعلية صلة الموصول - لامحل له من الاعراب شَيَءَ ← إسقاط حرکت ← شَيْءَ ← مطابقت ← شاءَ